سوال

مساجد کی اشیاء اور باتھ روم استعمال کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

1۔ مساجد میں لوگ اکثر استعمال کی اشیاء رکھ دیتے ہیں، جیسا کہ کارپٹ صاف کرنے والی مشین، گھوڑی، کسی، پھٹے، بانس یا دیگر اشیاء تو کیا یہ عام استعمال کے لئے لی جاسکتی ہیں یا نہیں، اگر لی جاسکتی ہیں تو ان کا کوئی ہرجانہ وغیرہ دینا ضروری ہے؟

2۔ مساجد کے باتھ روم یا غسل کھانے لوگ استعمال کرتے ہیں ایک تو بوقت نماز کرنا ضروری ہوجاتا ہے لیکن بیشتر لوگ گھروں کی بجائے مساجد میں ہی آجاتے ہیں تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ مسجد میں موجود اشیاء مسجد کی انتظامیہ سے پوچھ کر استعمال کرنے میں بظاہر کوئی قباحت نظر نہیں آتی ہے، بشرطیکہ وہ چیز خراب یا ضائع نہ ہو۔ خراب یا ضائع ہونے کی صورت میں اس کے پیسے مسجد میں دے دیئے جائیں۔

2۔ مسجد کے باتھ روم اور غسل خانے نمازیوں کے استعمال اور سہولت کے لئے ہی بنائے جاتے ہیں، انہیں استعمال کرنے میں حرج کیسا ہوسکتا ہے؟

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ